افرادواراکین نے مختلف ناموں سے تفسیری ذخیرہ جمع کیا، جوتحریفات، تدلیسات، اور مزعومہ غلط عقائد اور دور ازکارتاویلات سے بھری پڑی ہے، اس گروہ کے کیا کیا تفسیریں ہیں؟ کس کس نام سے مشہور ہے؟ اس میں کیا کیا بکواسات اور تحریفات جمع کی گئی؟ قادیانی اور لاہوری گروہ کی اصول تفسیر کیا ہے؟ قادیانی گروہ کے کن کن افراد نے قرآنی تفسیر کے ذریعے عوام الناس کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟ ان سب سوالات کے جوابات کیلئے زیر تبصرہ کتاب "قادیانی تفاسیر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ" سے رجوع کر کے، سب کچھ آپ کے سامنے ہوگا، ڈاکٹر محمد عمران صاحب نے بڑی جدوجہد ومساعی سے ان سب تفسیروں کا ایک تنقیدی جائزہ لیکر قادیانی گروہ کے مزعومہ قرآنی نظریات سے پردہ ہٹایا اور پس پردہ سب کچھ کو بے نقاب کیا۔ مؤلف موصوف نے اس کتاب میں ہر بات کو مدلل اور ہر دلیل کو مسکت انداز میں پیش کیا ہے، جہاں جہاں قادیانی خودساختہ مفسرین نے اپنے باطل نظریات کو پیش کیا وہاں ڈاکٹر صاحب نے ان سب خودساختہ نظریات کا پردہ چاک کیا، چارابواب پر مشتمل یہ کتاب نہایت ہی اعلیٰ اور قیمتی مواد سے مملو ہے، یہ کتاب قادیانیوں کی رد میں لکھی گئی تمام تحقیقات کا ایک نچوڑ ہے، پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ مؤلف کی اس کاوش کو نافع بنائے، اور ہم سب کو قادیانی فتنہ سے باخبر رہنے کی توفیق دے، یہ گراں قدر قیمتی سوغات مجلس ختم نبوت ملتان سے دستیاب ہے۔

● **مشاہدات وتاثرات** تالیف: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

ضخامت: ۳۲۸ صفحات ناشر: مکتبۃ الایمان کراچی 0332 3552382

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب عصر حاضر کے جید محقق، محدث، مدرس، ادیب اور منتظم ہیں۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے انتظام وانصرام سے لیکر تحریک ختم نبوت کے میدانوں تک مسلسل متحرک رہتے ہیں، زیر تبصرہ کتاب 'مشاہدات وتاثرات' اِن کے اُن مضامین، مقالات اور بیانات کا مجموعہ ہے جوانہوں نے اپنے مشائخ، اکابرین دیوبند، اساتذہ، معاصرین اور متعلقین کی وفات وغیرہ پر تحریر یا بیان فرمائے۔ مقالات کی ابتداء امام الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کی، جبکہ دوسرا مقالہ حضرت علیؓ اور خلفائے راشدینؓ کے متعلق ہے، پھر اس کے بعد اکابرین وغیرہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، جوکہ مجموعی طور پر ۲۸ مضامین ومقالات اور چھ بیانات پر مشتمل ہے۔ کتاب کی ابتداء میں سخن ہائے گفتنی کے عنوان سے مفتی رفیق بالاکوٹی اور مقدمہ کے عنوان سے مولانا مفتی خالد محمود، رئیس اقراء روضۃ اطفال کے تفصیلی مضامین، مصنف کی شخصیت، علمی مقام ومرتبہ کو سمجھنے کیلئے کافی ہے۔ زیر نظر مضامین ومقالات اکثر وبیشتر مختلف رسائل وجرائد میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ حضرت ڈاکٹر صاحب کے اس شہ پاروں کو یکجا کیا جائے، مقام شکر ہے کہ ہمارے قابل قدر دوست مفتی سید زین العابدین، مدرس مدرسہ امام ابی یوسف شادمان ٹاؤن نارتھ کراچی نے ان جواہر پاروں کو خاص ترتیب کے ساتھ مرتب کیا۔ امید ہے یہ

کتاب ماضی قریب کے اکابر دیو بند، ان کی فکری، علمی اور روحانی شخصیات کو سمجھنے میں کردار ادا کرے گی اور نوجوان نسل کا رشتہ ماضی سے جڑا رکھے گی۔ (مبصر: محمد اسرار مدنی)

● **ماہنامہ الشریعہ کا طرز فکر اور پالیسی نمبر** مصنف: عمار خان ناصر

ماہنامہ الشریعہ برصغیر پاک و ہند کا وہ منفرد مجلّہ ہے جس نے تھوڑے عرصے میں غیر معمولی مقبولیت اور شہرت حاصل کی، جس کا سہرا اس کے معتدل مزاج بانی اور مدیر اعلیٰ مولانا ابو عمار زاہد الراشدی صاحب کے سر سجتا ہے، جنہوں نے قومی اور بین الاقوامی مسائل، سیاسیات، تحریکات، کرنٹ افیئرز، اسلامی اور عالمی معاشیات، جدید علم الکلام، تفہیم مغرب، فلسفہ مغرب کی تنقید، ادیان و مذاہب، ملکی او رغیر ملکی قوانین کا تعارف، انسانی حقوق، اسلامی دستور سازی اور آئین سازی سمیت منفرد متنوع موضوعات پر انتہائی سادہ اور عام فہم انداز میں اداریے تحریر کئے۔ مولانا زاہد الراشدی صاحب کے اسلوب اور طرز نگارش اتنا شستہ بلکہ شگفتہ ہے کہ قاری کو مسلسل مسحور کر دیتی ہے، راقم نے الشریعہ کے موضوع اور غرض و غایت کے حوالے سے سوال کیا تو فرمانے لگے الشریعہ کا موضوع ''مکالمہ'' ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ماہنامہ الشریعہ کے طرز فکر اور پالیسی کے حوالے سے مختلف مقالات و مضامین اور شذرات و مکاتیب کا مجموعہ ہے جس میں الشریعہ کے ''مکالمہ'' والی پالیسی کو بعض اکابر علماء کی طرف سے تنقید بنایا گیا، اسی طرح بعض ایسے تحریرات شائع ہوئے جو روایتی دیو بندی فکر و مزاج سے متصادم تھے، جس پر تنقید کے ساتھ ساتھ فتویٰ بازی بھی شروع ہوگئی، روایتی اکابر علماء کا موقف کیا تھا؟ الشریعہ پر ان کے تحفظات کیا تھے؟ اور الشریعہ والوں کا جوابی بیانیہ کیا تھا، اس کے پیچھے علما امت کا کون سا طرز عمل کارفرما تھا، وغیرہ وہ سارے اہم سوالات ہیں جس کا جواب اس خصوصی اشاعت میں دیا گیا ہے، یہ خصوصی اشاعت ماہنامہ الشریعہ کے حوالے سے جیسے بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کرتی ہے، اسی طرح اپنے مؤقف کو علماء امت کی تائیدات کی روشنی میں ایک وسیع پس منظر میں پیش کرتی ہیں، کتابچے کو مرتب نے دونوں طرف کے موقف کو پیش کرنے میں غیر جانبداری سے کام لیا ہے، یہ کتابچہ تین اہم حصوں پر مشتمل ہے، حصہ اول میں دیو بندی فکر و مزاج کے تناظر میں اختلاف رائے اور اتفاق و یکجہتی کے حوالے سے اہم مضامین جمع کئے گئے ہیں، جس کے لکھنے والوں میں شیخ محمد اکرمؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا فیاض خان سواتی، مولانا وقار احمد، مولانا مفتی تقی عثمانی شامل ہیں۔ حصہ دوئم میں الشریعہ کی مکالمہ والی پالیسی اور اس کے بانی مولانا زاہد الراشدی کے طرز فکر کے حوالے سے پانچ اہم مقالہ جات شامل ہیں، جبکہ حصہ سوئم میں اکابر علماء کی طرف سے الشریعہ کے حوالے سے سخت فیصلے، اس کا پس منظر اور ماضی قریب دیگر جماعتوں کے حوالے سے فتاوی جات اور تحریری مکالموں کا دلچسپ مجموعہ ہے، جو کہ انتہائی تلخ و شیریں حقائق پر مبنی ہے مگر مجموعی طور پر ہمارے تاریخ کا حصہ ہے، بعض مباحث کا استثناء مجموعی طور پر اپنے موضوع کے اعتبار سے بالکل منفرد کاوش ہے، جذبات کے بجائے دلیل کی زبان میں الشریعہ اور فریق مخالف کا موقف بیان کیا گیا ہے، اکابر امت کا اعتدال، اظہار حق، شائستہ اسلوب اور جذباتیت سے لبریز تحریرات وغیرہ سب اس نمبر کا حصہ ہے، پڑھیے اور تنوع کی نعمت سے محظوظ ہو جائیے۔ (مبصر: محمد اسرار مدنی)